

## ایف پی سی سی آئی میں اختلافات شدت اختیار کر گئے

دوران اجلاس میاں انجمن شارکی اسکرین بند کرنے پر صحافیوں کا پر لیں کا نفرنس کا باہیکاٹ

کراچی (ائیف روپورٹ) تاجروں کے وفاق ایف پی سی سی آئی میں غیر منتخب نمائندوں نے منتخب نمائندوں کو دیوار سے لگادیا۔ سرکاری اجلاسوں کے علاوہ ایف پی سی سی آئی میں ہونے والی اہم پر لیں کا نفرنس اور اجلاسوں میں بھی نائب صدور کو سائکل لائن لگادیا گیا۔ ایف پی سی سی آئی میں بر سر اقتدار گروپ برس میں پیش نے آمرانہ طرز عمل اختیار کرتے ہوئے منتخب نائب صدور کو نمائندگی سے محروم کر دیا ہے۔ یہ روایہ پیر کو ایف پی سی سی آئی کی پوسٹ بجٹ پر لیں کا نفرنس کے موقع پر کھل کر سامنے آگیا جب برس میں پیش کے لیڈرز کریا عثمان نے میڈیا کو بجٹ پر ایف پی سی سی آئی کے بجائے اپنے ذاتی تاثرات سے آگاہ کرنا شروع کر دیا اور جلد بازی میں لاہور سے آن لائن ہونے والے ایف پی سی سی آئی کے صدر میاں انجمن شارکی اسکرین بھی بند کر دی اور آواز بند کر دی گئی جس پر کراچی اجلاس میں موجود میڈیا کے نمائندوں نے احتجاج کیا اور پر لیں کا نفرنس کا باہیکاٹ کر دیا۔ ایف پی سی سی آئی کے اندر ورنی ذرائع کا کہنا ہے کہ غیر منتخب نمائندوں اور لیڈرز ان کی جانب سے منتخب عہدے داروں کو پس پشت ڈالے جانے سے اختلافات کی خلیج گھری ہو گئی ہے۔ ایف پی سی سی آئی کے منتخب نمائندے اور نائب صدور گورنر ہاؤس کراچی اور سی ایم ہاؤس کراچی میں بھی ہونے والے اہم اجلاسوں میں ایف پی سی سی آئی کے سندھ اور کراچی سے منتخب ہونے والے نائب صدور کو نظر انداز کیے جانے پر بھی اپنا احتجاج ریکارڈ کر واچکے ہیں۔ وفاقی بجٹ پر ہونے والے اب تک کی تین پر لیں کا نفرنس میں بھی چار میں سے تین نائب صدور غائب رہے۔ ایف پی سی سی آئی میں کرونکی وبا کے دوران قائم ہونے والی صنعتوں پر پڑنے والے اثرات اور مسائل کے حل کی بیلپ لائن کو تین ماہ تک تن تھا چلانے والے اور شریڈ انڈسٹری کے پیشتر مسائل بر وقت حل کروانے والے نائب صدر خرم اعجاز جنہیں ایف پی سی سی آئی کے انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ ملے بھی اہم اجلاسوں میں مدعا نہیں کیے جا رہے۔ پیر کو ہونے والی پر لیں کا نفرنس میں بھی ایف پی سی سی آئی کے نائب صدر زیر بادیجہ، عبدالقیوم قریشی اور خرم اعجاز شریک نہیں ہوئے۔ رابطہ کرنے پر خرم اعجاز نے بتایا کہ انھیں 12 بجے ہونے والی پوسٹ بجٹ پر لیں کا نفرنس میں باضابطہ مددو نہیں کیا گیا اور صرف وائی ایپ کے ذریعے اجلاس منعقد ہونے کی اطلاع دی گئی، پوسٹ بجٹ پر لیں کا نفرنس کے دوران ایف پی سی سی آئی کے صدر میاں انجمن شارکی وڈیو اور آڈیو بند کرنے پر ارکین نے رو عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایف پی سی سی آئی میں منتخب ارکین کو نظر انداز کیے جانے سے منصوبہ بندی کا فقدان ہے۔ ایف پی سی سی آئی کی آواز میڈیا کے ذریعے حکمرانوں تک پہنچانے میں بھی مسلسل ناکامی کا سامنا ہے۔